سوال

(137) سفر کی رخصتیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دورانِ سفر کون سی رخصتوں کو عمل میں لانا چاہیے، کیا سفر میں نوافل وغیرہ ادا کیے جاسکتے ہیں۔ اس کے متعلق ذرا تفصیل سے آگاہ کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے علم کے مطابق سفر کی پانچ رخصتیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے: 1) چار رکعات والی نماز قصر کرنا یعنی ان کی دو رکعات ادا کرنا۔ 2) رمضان کے روزے نہ رکھنا اور دوسرے دنوں میں ان کی تعداد کے مطابق روزوں کی قضا دینا۔

3) موزوں پر تین دن اور تین رات تک مسح کرنا۔ 4) ظہر، مغرب اور عشاء کی سنن مؤکدہ کو ترک کرنا۔ 5) نماز ظہر اور عصر کو اسی طرح نماز مغرب اور عشاء کو جمع کرکے ادا کرنا۔

دوران سفر نوافل کی ادائیگی پر کوئی قدغن نہیں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز چاشت دوران سفر پڑھنا ثابت ہے، اس طرح فجر کی دو سنتیں، وضو کی سنتیں، مسجد میں داخل ہونے کی دو رکعات اور سفر سے واپسی کی دو رکعات بھی پڑھی جاسکتی ہیں، اسی طرح دیگر نوافل بھی پڑھے جاسکتے ہیں۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر 139